مثنوی تنبیہ النساء

و

قصہ بی بی عائشہ (حکایت النساء)

عبدالرّحیم درگاہی میسوری

پر تعارفی مضمون

پروفیسر میر محمود حسین میسوری مرحوم

مرتب

پروفیسر محمد صبغۃ اللہ بنگلور

بد الکتاب بسم اللہ الرحمن الرحیم تنبیہ النسا

حمد بیحد ہے اوسی سبحان کوں | جن کیا پیدا جسم اور جان کوں

دو جہاں کا خالق دایم ہے او | سب فنا آخر کتے قایم ہے او

ایک ہے اور نہیں شریک دوجا اوسی | غیر اوس کی نہیں سمجھ بوجا کسی

غیر از خدا سجدہ کسی کو کر نکو | کافر مشرک جو ہو کر مر نکو

نبی ملک سجدہ بشر کوں سب کری | ادمی آدم کوں سجدہ کب کری

دیک حدیثاں میں توں سجدہ کا مقام | ہے عبادت کا کفر تحیت حرام

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من سجدت بنی آدم فقد کفر

جو اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول | جان دل سیتی کر حکم اونکا قبول

ہے رسول اللہ محمد مصطفی | پیشوا ہادی ہمارے باصفا

ہے صحابی آل اونکی بی شرف | ہے کئی رسم کفر کی ان بن طرف

جو کہی او حق سمجھ اونکا حکم | غیر انکی سن نکو کہنا حکم

در بیان نصیحت زنان گوید

اب سنا کیں بات میری خوب سی | میں کہوں قرآن کا مطلب جب

نام میں تنبیہ النسا اسکا دہر | شرک کا نکی رسم سب ظاہر کروں

اس رسالے کوں سدا پڑنا ضرور | کفر کی رسمان ترک کرنا ضرور

غیر شرع رسم سب برباد کر | بندگی سیتی حق کی دل کوں شاد کر

جو رسم کفار کے سب چھوڑ دی | نہیں نفع ہرجند جی کوں موڑ دی

بی شرع جو کام ہوئی جان تو | ہے رسم ابلیس کا پہچان تو

بد رسم کفار جو چھوڑ نیکی سیج | بی بیان کی نصیحت تو [illegible]

تونے جو کر غیبت پرستوں کی رسم / نیں بچارے دیکھے ایسا رسم
کیا کرینگے تجھ اوپر تقصیر نیں / مرد تیرا صاحب تدبیر نیں
ہے دیوث خاوند تیرا الّو کے دم / بے علم ہو دینکو کرتا ہے گم
ہو کیا خفتی یقیں مرد جھول / تونے جو فرمائی سو سب کرتا قبول
نیں چھوڑ اتا کفر کیا کامان تیرے کیا / نیں منع کرتا جو بد رسمان تیرے کیا
تونے جہنم میں پڑی تو اوپر بی / تونے جو دیول میں کھر پتی او کھڑی
نیں سمجھتا دوست یا دشمن تجھی / دین اور اسلام کے رہزن تجھی
عاقبت اوسکا کری برباد تونے / ہے گنا وہی سرا دار جو نے
ایسی عورت جو کی جاہل اچھی / کیا صبح اوسکا نکاح کامل اچھی
گھر منے رکھ نرسو پھر یا عورت اپنا / کیوں کلاتا خلق میں مرد کمال
رکھ حکم عورت اوپر عالا تیرا / حق کیا اوسپر حکم بالا تیرا

جب عمل عورت کتیں ست چھوڑ تونے / نیں سنی تو ہمارا کو شان رکھ تونے
کب کری کی پر وا تجے عورت شریر / جب اچھی تونے دینداروں تیں حقیر
وو کہیں دیکھیں تماشا جانیں چل / پاؤں پر سند پالکی بھر کر آپ چل
سن چلی لیکر اوسی ہمراہ تونے / جو نکہ شارندہ نہ کمراہ تونے
بعضے ایسی صفت کی ہیں احمقاں / لے پھرتے محرم میں اپنے عورتاں
ایکنے وہ احمقانکا پیشوا / سات لے محرم میں عورت کوں چلا
دیکھ میں نے اوسکوں بولا یعزیز / باہر لانا عورتانکوں کیا تمیز
عورتانکو باہر لانا ہے حرام / غیر محرم کوں دیکھنا ہے حرام
پھر جمیع عالم میں آنا کیا نفع / نیں دیکھی سو جا پھرنا کیا نفع
حیف ہے تونے نیں ذرہ رکھتا شرم / خانداں اپنیکا کیوں کھوتا بھرم
رکھ انکو شدگیا اوپر ایمان تونے / ہونکو داخل سقر ہوا تونے

دیکھ تون سندھیا پرستان خوار ہیں   سومت سنو اوسکی سر گران ہیں

نا اچھی کچھ کام میں برکت اوسکی   دین دنیا میں لگنیگی لت اوسکی

تون بنا لیکر ہوی تکبر یا تمام   مت کہو بارا یا تیرا ہی امام

جون خلیل اللہ بت کون توڑ ستا   ہو سندھیا او بسے بتان ہیں توڑ ستا

تب خجل ہوکر کہا او شخص یون   ایسنی پیران کون بتان کہتے ہی کیون

ہو قدیم پیران کون کیون توڑتے ہمیں   پر بزرگانکون کیون اتا پھوڑتے ہمیں

گرچہ عاقل ہیں ہمیں اور باشعور   رسم اونکا کیون کرین جاتا ہی دور

مت کہو ایسا سخن حضرت اتبال   سات پیرکیا سب چلی آتی ہی چال

ایک بندیادا امیر کیا راہ سون چلی   یو ہنسلی پیر او سن راہ میں ملی

کیا کہون اونکی کرامت حرب و حال   وہ ہنسلی پیر کا ہی یون کمال

جب لئی کو کیا دست میں اونکو پکڑ   تو نشتہین لکئی رسیان دیکہو مگر

حسنکی

ہنسلی پیر ولامت و صحیح حق کہنے   ایک سخن سن جاہل مطلق تو ہی

دیکھ تون عمار کیا کولی کفار سب   دور ہین شیطان مل ایکبار سب

نہی تیرا ایمان سچ قرآن پر   نہیں ارادہ ہی تیرا سبحان پر

ہو فخر ہی ایسا جینا ناہی   دین کہو کافر جو ہو کرتا مرہیا

باپ ہور دادا تیرا کفار تھا   دین پیغمبر سنی بیزار تھا

تھی پیرکیا بزرگان سینہ کیا خوار   تھی شہ کیا بیاز خور کیا مال جور

کیا کریگا تون پر یان کیا چال کون   مت وہنا ہرگز تون اونکی حال کون

تون نسل اونکا کونا کب روا   بد رسم جو اونکا چلنا کب روا

خو خدا کیا اور نبیکی راہ سون   چل تون باقی چہوڑ دیا گمراہ کون

بند ہمارکیا کیا کری تجکو مقید   تون ہو شیطان کا گمراہ مرید

تون یقین انسلام نبی جو ہی   شرع کیا حکمان سون تون انجان ہی

چل نکل مت دو دمو نت بر سی مرے | کان فہم اور عقل ہے سر میں بہرے
تب ھوا قایل جو او بے اعتقاد | سن کہا حکمان پو ھوش میں شاد
تم جو کہتی ھیں مجھی ارشاد ہے | میری گھر والیکوں نیں کچھ یاد ہے
میں کہا تو او نہیں سنتی گنوار | تم کرو اوسکو نصیحت ایکبار
نا کری پھر ایسی بد کاما نکتے | چھوڑ دیوی اور شرک رسمان کتے
بس کہا وہ زن کتنی رے سنکنام | یا دیر ک توں کفر کی رسمان تمام
شنہ کا نکی چھوڑ سب کامان خراب | نیں تو ھوی سقر میں جل بل کباب
دام میں شیطانکی پڑ مت بد دم | عورتان اکثر کری ھندو کی رسم
اب ھوتی دو رخی نا ری حریف | سات مردان کون کرتی اپنی رفیق
کم عقل مردان نکرتی بند و بست | نا کنتی نوبت بن ست نا حق برست

در بیان اعلا کالانعام فی عشرہ محرم کویم

میں سہاگن بند حق دل جان سوں | میں کہوں نہ احادیث اور قرات سوں
تا محرم ھی او مہینے میں سعید | کر نکوں کچھ اوس میں توں کامان پلید
روز عاشورہ میں کر ختم قران | کر نمازی روزہ توں لیتی ھی امان
یا پکا کھانیکو کچھ بہتر اچھی | کر اگر خیرات کچھ میسر اچھی
کر تصرف مسکینان کوں لی ثواب | ایک دی دس لی توں پاوے بی حساب
نا پکا نا نام سوں کھیر کبھی | ھی رسم منل چھوڑ دان کا سبھی
فعل شند دی ھی رب شند پا نکا جان | رافضی مشرک نکالی ھیں یہ جہان
رافضی دشمن جو اصحاب رسول | خارجی دشمن جو ہے آل بتول
اونکی صحبت سیں سکی اھل سعید | نا سمجھ شند کی بیٹھا ھوتی پلید
مرتد ان شند پان انکار ہی کری | مرتد ان شند پان سوں اختیاری کرے
بی علم بی نجا [illegible] بی عمل | کہتی سخن مطلق جہل

هر نشانی مجی اماما نکی یقین | بولتی هین کا یکه کسی نادالعین

تا جو کوی اصحاب بولے نا امام | کیون هوی آهی پتیل پیران تمام

کون بولیا یه نشانی مج کسکر | دیا جواب قرآن حدیث معتبر

نیں سنے کی لعنتی منکی میں ٹھین | روم هور جو شام میں دستی هین

احمقان اس ملک کی کرتی هین ڈھونگ | بت بنها حسنین کا کرتی هین سونگ

مج حسین اور حسن کی دشمن اونو | دین اور اسلام کی راه زن اونو

مفسدان ایسا نکی مج بولیگا کون | کیون اونو کی گرده کو کهو لیگا کون

تون سنیان کی باوں پر مجا نکو | هات سون اپنا نکاح تون کهو نکو

فاتحه سنیا او بن دیوی صبح | تون یقین ایمان کو کهوی صبح

ترک نکو سنیا نکی کچه تعظیم تون | کر نکو سجده اوسی تسلیم تو

توں نکاح جاو مجه والدحرام | مشرکان میں سو یگا تیرا مقام

بهور حلاوه میں مرد پانیکتین | جا نکو خرچی دیهکی کها نیکتین

کهیل کر اور تون حلاوه کر مت | بول رهیو رهیو بهری ما ر مت مار

کها نکو دوزخ حلاوه میں انگار | کها نکو تون مو رحل جهار وکی

کها نکو لکریان حلاوی کی اندر | ولیکن حلاوه نیکی مجی دوزخ بهتر

اتیان بچی کتین کها نا گناه | تجی محرم میں فقیر کرنا گناه

بانو بجنوان جلالی اور هرنگ | هو نکو جوگی سناسی اور ملنگ

قال النبی صلی الله علیه وسلم من تشبه بقوم فهو منهم

تون شکل جس قوم کی لائی یهان | روز محشر میں اونچ اوس میں ویان

تون سلامت راه فقیر کی مج کیون | ات میں تکرا اوسی دیکھ مجی کیون

پیار سون مجکون لنگر بند نکو | بند کمر میں اوسکو باندھ کر نکو

پهر نکو منکیان کتین جهالی لگا | ترک نکو کهر یان کتین نا ریکا بند

مثل کتیان کر کجا مت بر حر شیہ | اچھی تیرا دو جگ میں مرشد نرسیہ
ہی اماماں کی شکایت اوس منے | ہی یزید انکی شجاعت اوس منے
سید صابر امام ابنا الیقین | ہی جو آن اللہ مع الصابرین
کوت مت جھاتکو توں جو دم بدم | رافضی جیسا کہ کوتی بیشرم
ال پیغمبر جو ہر زک وار ستے ہیں | جو سوخی روبیں سو لئی یزار ہیں
کیا منارت ہی ہوا تا نبا بیسل | او مبارک ذات کوں دیتیا مثل
ہی شندی بر او رمار کی مثال | کر نکو بوجار کی کی مثال
ہی یو سمجہ بیران کگر جانو نکو | ناری سیری اونکو کہیا باندو نکو
و شہی دی سرور لشکر اہے | فوج کی تیزی نشان حاضر ہے
ہی خصوص لشکر کیتیں رکھنا نشان | توں خریسا نر زہ کوں جو کیا نشان
شن یزید مردودنے سنہد کا سر | اوچا نیزا بھڑیا در شہر

توں جرا نیزیو نبیو سر کہ ناد | در پید رہت پھر یزید یکی خر کی [ناد]
گر توں نیزیگا مد را لیہان کری | سچ یزید میں کذا را و یان کری
کہ اوس کی دام و درم دینا خطا | گو جہنم میں جو توں بند نا خطا
بند نکو نیزہ علم استادہ ہو | جانکو نسل یزید کی سات ہو
مت بنا دولی نمو تا بوت کو | لی کہوی روز حشر میں اوچ توں
توں خرچی اسپو ہاں پیسی جتی | لی توں مرد ورکا میں وان کو سنات
کر تصور خوب توں جو سو تھا ہی | پھر شیدان میں کیا تیرا پایو تھا ہی
لی شندی کوں کی بات پانی پر چلی | ناہلی کر باؤں پانی نا ہلی
ہی اگر انکار کی کہاوی بدلی | اور کی بالکل میرا مونا جلی
نیں کرامت ہی مکر شیطان کا | کر نکو باور خلل ایمان کا
رکی نکو وسکی او پر ایمان توں | ہی فریب ابلیس کا پہچان توں

اس طرح ایمان رکھتوں استوار	اور توں پاوی حق کنے عز و وقار
کر جتن پار ہی ہمیں ایمان کوں	کیں دھلک کر گر پڑیگا جان توں
حق پرستی کار کوں اختیار کر	بت پرستی کار کوں انکار کر
اس عصر میں بی علم بسیار ہیں	جاہلاں کی پیشرع بد کار ہیں
بی علم پیران فقیران ہی کیتی	بی علم قاضی میران ہی کتنی
کلمہ کفر ہی ظاہر و باطن پلید	مومن مسلمان دل فرنگی پدید
ہو گئی سندھ کی پرستان خود بخود	نایب ابلیس دستی خود بخود
رہزن ناحق دین کی راہ زن اونو	مفسد بنیاد اسلام کی کفار او
کیا کریں کسکوں مناح اوس کام سیں	خود غلط کرہ بود انجام سیں
بی نماز یکی آپہی مرشد کلاین	اور ہو نبکی دار کیا اوسی ابلیس (بنائی)
زہد تقوا و عبادت پہور کر	کار شیطانی کرین دل جوہر کر

پھر

پھر کری سجدہ اوسی کافر کری	پھیک منگ کھانی اوسی ماجر کری
پیشرع پیران سوں دست بوسی (کری)	یعنی ہو توں جہنم میں پڑی
مولوی سنکر کہی در مثنوی	یاد حق ارشاد بر حق معنوی
چون بسا ابلیس آدم روی ہست	پس بہر دستی نباید داد دست
حملہ جستی بازماندی از ہمہ	صیدگاہ دانند این ابلہ رمہ
زانکہ صیاد آورد بانگ تغیر	تا فریبد مرغ را ان مرغ گیر
کار مردان روشنی ذکر بیت	کار دنیا حیلہ وبی شرمیت

در بیان احتراز رسمیات کفر و شرک وغیرہ گوید

سن ہما گی بات میری کر قبول	میں کہوں فرمائی سو حضرت رسول
تو نہ ملید کیا پر سار کی جراغ	سقر میں کھا و نیکی توں آتش کی داغ
تونکو جھنڈا جر کسو نام سی	داخلی دوزخ ہوید کار سی

خواجگان کی نام سی جلسا نکو — چھوڑ مت تو دن جہاز بانیکی او

بھی دیوالی اور دسہرہ کی سمجھ — کان سا کر نکو جنتری یمن

کفر بھی ہولی دسہرا کھیل مت — کور میں انگار اپنی جھل مت

نام لی ہولیکا تو دن کھلی جو رنگ — تو دن او بھی روز حشر کافر کی سنگ

مت چھو با عاروس اور نوشو کو — تو دن محرم میں صفر سارا سبھی

تیر اتیز یمیں تیں تیس یکار سم — چھوڑ دی تو نت بد رسم ہر یک قلم

تو دن تماشا باغ کو دن جو جا نکو — شم دوزخ تو بر کر تو دن کھا نکو

چہار شنبہ آخر بجا کا سیر کر — بی نشان لامت ملامت ہر او

تو تگا کو نی بھری ہر باغ باغ — ولد بھی انکشف کی جو دیو نیکی داغ

بو جا بتو بیکار رسم کچھ کر نکو — گور میں انگار اپنی بھر نکو

بند نکو تو دن گھر گھر ابر کو دن کنگن — بو ر رسم شر کیا صحیح سنجوں لی بجن

سا ستر چھو تھی سکونا کر نکو — سو ب جہار و بو ر یا کر دھر نکو

ہا نکو بچھونکی گلہ میں بدی — فی الحقیقت حقیقی نہیں انکی بدی

طوق بیری یا مانگ گلے میں دھری یا — تجکو بیری کی دال اسفل میں دھری یا

تو جو کاکل سر کی جو تھی کو نچھور — تجہ اوپر حملہ کر کی شیطان کہ و بر

یہ نشانی جو تھی یقین شیطانکی — کافران ہور مشرکان بی ایمانکی

در بیان قرار بر سیدن از کافہا میگوید

سن کہا گو نیز کسے مت دھو ایکبار — دیکہ تو قرآن میں اسکا بچار

فال بوتی کر کھلاوی تو دن بیان — سانپ بچھو جیب کو لاکی و ...

بھی جنگم جو سی کتے ہی بلوا نکو — تخت کیا ہور بخت کیا پوچھو انکو

دب کو کی پر چدہ کسی حالکو — سن نکو مشرک نہیں کی فال تو

گیتا گر تو گناہ نہیں سنبہر — دیکہ مت جو فال تسبیح کو بکہا

کہنجو منکا سخن سا بچار کیجے
تو اندر دوزخ میں نز کھاوے

بوجھ تو انگی غلط باتاں تمام
کہ نکو انگی رسم ریتاں تمام

تو بلیتہ ہور گنذا کسکار کا
لی ہر ارامت اُتار بیمار کا

بھی امام ضامن کا پیسہ کاسی تو
شرک ہے مت دہر باند ہوتے اسکو

او جو کافر غیب کے باتاں کرے
سن نکو آخر تجے گھاتاں کرے

دالکر بھانسا سخن جہوتا کہے
بیتی نہیں ہے او یقیں بیتا کہے

یکمرغ بکرا برا لاؤ تمیں
جو مراد دل کا اچھی باو تمیں

ایسی باتاں بول تھکلاتے تجے
مکر و فن کر جیکی دکھلاتے تجے

ایسی کا مانسی تجے نہیں ہے صواب
بلکہ ہوئے گور میں تیرے عذاب

کان گر تب یہ رہے تیرا غلط نہیں
حشر میں پاوے سزا اچھا بیا نہیں

بد رسم کرنے سے نہیں تجر ان ہے
نہیں برکت جان بھی نقصان ہے

در بیان خوردن نشہ حرام گوید

سن بہاگی کیف کے چیزاں سبہی
کل مسکر ہے حرام بولے نبی

سن بہاگی کیف کے چیزاں تمام
حق نے بولیا ہے اوسی بیشک حرام

کیا انکو کچہ کیف کے چیزاں تمام
حق نے بولیا کھانکو بیشک حرام

بوجہل فرعون تھا کیفی یقیں
کیا نتیجہ بایا مردود لعیں

ہے تو کیفی بھی بھی کیوں کھتا تجے
نہیں روا جے بیا نہیں بھتلانا تجے

ایک بوند ہوے اگر سیندی شراب
تو ہوے مردار دو جگیں خراب

کیف کھاتے بیا انکی صف میں جا نکو
مار کر بھی بینا پھر آنکو

اور شرطاں کس ستی باندو نکو
جھوٹ نکتی دل ستے جوڑو نکو

گن سو پایا غیب تو کسکا سی نکو
عیب کسکا بھید کسکا چھو نکو

وہی کمر لگ ہونٹ لٹکیگا تیرا
موت ستی ہور سب ٹپکیگا تیرا

کانمیں میخانہ کتیں تو کیگا جان	تجھ لیجا دوزخ منے جہو کیگا جاں
مانب لی اگلا تو کسکو دیویگا کم	وکن صبا نا ندی یقین دوزخ خمیر جم
بن ترازو نا کہیا گلمیں پڑ ہیے	تو ب بنکہ سیر کا سر ماتے دھرے

ایضاً در رسمیات کفر و شرک گوید

سنی رسول اللہ کی مضمون ہے	تو عقیقہ گر کرے مسنون ہے
رسم جہتے کفر کا تو کر نکو	نام لی باس تو ہرگز بہر نکو
ہے رسم ناڑی بند انیکا خراب	سر الکتیں بیتکہ بند انیکا خراب
تو بند یکا کر عدد بند نا نہیں	تیس یو چالیس کا کنا نہیں
چہوت کر کر فاتحہ چہوبر و نکو	بندگی سے حقکی ملکہ ہوبر و نکو
فاتحہ اسی دیمنیں کرنا ہے روا	چہوت اوسکی اوسکو ہے دسری کو کیا
چہوت ہے کر فاتحہ چہوبر بنگی تو تٹ	مردگانگی بد دعا لیونگی تو تٹ

چمک

کر غسل تو کر اچھی چالیس دن	کیون جو کرتی اسطرح چالیس دن
حد غسل کا وہ دن تلک کرنا تجی	نیں ہے بیجا بند گئے کہونا تجہا
تو جہلہ تھا کر رسم چہوتا ندے	گود میں بنگہا لیکہ سجدہ نکر
ہے خصوصی مکہ دیکہہ مت لیگا نیز	ہونز اور مت گود میں بہا کو نچی چیز
رسم کر بنکر اکنوارا بہا نکو	ہے حرام گھنگینیانہ جنتر کے کہانکو
مشکل کا مانند رسمانہ کہول مت	لاؤ کو تیہ لیو کو تیہ بول مت
نام سیے نہ بنی کی کام رکھ	مت گھر و خان اور بہ وطن نام رکھ
گر پڑی لیر کا کہیں جا کا او یں	تو وت گا کچہ راو کا کر مت کفر
جوت ضعف و مرد و نیکی کر مت شانکو	بہانکو سور ناک ہو رکانکو
جب غسل ہوئی فرض دونو کے اوپر	اسکہڑی تو جلد اسکو دور کر
یہاں جو نا رہیکی غسل سے پاک ہو	تو اٹھیگی حشر میں ناپاک ہو

جب غسل کو تو جو نا بوہرا کرے — بال تنکی تجھ اوپر نعرہ کرہی
غسل نا کر تو جنابت میں رہے — دو جہاں میں تو غلاظت میں رہے
تون جنب ہو کر جو کھاوی قوت کو — تجکو اشیطان کھلاوی مو تکو
غسل رکھ لقمہ اٹھاوی تو اگر — بولتا ہے تجکو لقمہ اسقدر
تجھ اوپر لعنت اچھی سبحان کا — کیون او کھاتی ہے رزق رحمان کا
حیض کے ایام میں ہوی حمل — جان تو نسل حرامی او طفل
مرد تیرا جبکہ تب کھاتا عجب — تو منع اسکون نہ کرتی کیا سبب
کر جمع غسلانکی تیں تو بیس تیں — کیون جو کھاتی ہکوقت مطلق نجیں
ابتلک کیا غسل نیں جانی رہیا تو — کانکی ہے مردار کھندوانی رہی تو
عورتان بعضی جو شرماتی ہیں — مرد کھانا عورتان نہاتی ہیں

در بیان حرام و کفر و شرک در نکاح

سن سجھاگن

سن سجھاگن بات میری رکھ فام — دیکھ تو فقہ عقاید میں تمام
سب کتابانمیں نکاح مذکور ہے — رسم تیں اکسمیں نیں منظور ہے
کیسی رسمان دہوند کر کابری رہی تو — کانکی ہمت کے بو جاری ہے رہیا تو
کر نکو اسراف شادیمیں یقیں — حق کہا ہے لا یحب المسرفین
رقص شادیمیں جو کرنا ہی گناہ — بھی میرا تیو نکو بولانا ہے گناہ
یھاں اگر بیجا تو خرچی دام درم — سانپ بچھو وہاں نیں ساری تمام
یو رسم شادی نکاح میں کر نکو — کافر بھی ایمان ہو کر مر نکو
بیر رسم ہلدی و مہندی کا ہے — مشرکاں مانند پلید یکا ہے
ہات کو نوشو کے گنگن لہا نکو — رسم ایسی گودبند نیں لانکو
نیں رسم جو بستکی جانوال تو پہری — آتش دوزخ میں جا کر کیون کھری
مت ستا سسر پر جو انول نشا لہو — وہان خدا تجہ پر ستا دیکا خاک دہول

غیر شرع مت پنا اوسکا لباس	تو ریچے پوشاک جنت سے نراس
نام رک کھتے اسی شاہ دیکا شو	کیوں بٹھاکر یو جیتے ماندیو
تو ابتہی نکا رسم لانا ففیحت	کان سند وری کو میں ملنا نھی
توت گا سا دیکھنے کرنا پیچ کفر	نا بر ابند جو کچی دھرانا بھی کفر
رسم ہند وکا تیل کو میکا عبث	بیل مند و کچھول بریا یکا عبث
توجو کچھ انام کس کرنا حرام	بی بیان سب ویکی کھانا بھی حرام
کرنکو جو تھی کا کچھ ہوتا رسم	ہات بر تانیکا سب کھوتا رسم
تو سولی بحی بیت مسند پر سنوار	جیون غلام باندی سو تر مت آتار
گودو لھن کا بحی بھرنا نہیں روا	جوک چانول سی پورنا نہیں روا
توجو اپنے ڈب سے پیسہ کار مت	کابر کر دلھن جو شو بروار مت
کافرا نکی سنگ دوزخ جا نکو	تو پلایان سر سے پالک لا نکو

بے

نیں روا تنبول کا کا بینا بڑا	کر انکو نو شو کتبی خفتہ چوبا
مشر کا نکی رسم کرنا خوب نیں	ایسی رسمان سے تجی کچھ روب نیں
حضرت خاتون کا جینا جتا	کاندھر کر سن تجی بولون آتا
زندگی کا انکو کان ارمان تھا	فقر و فاقہ میں سدا گذران تھا
یک جولہ چک کے سے گھر پورا تھا	پیرھن پیوند سے پورا تھا
یک اتھا بدنہ نو ایک جا نماز	بندگی میں تھی او بچا بی سر فراز
جب نکاح بے بے کتبی لای علی	حت یکر کر گھر میں لیجای علی
کان تھی کاری و د ولی بول تو	و نے ن کھان تھی فرش نھالی بول تو
گھر انو در خوارت یہ کہانے تمام	بادشاہان جہیز کے سوتے غلام
ویسی بے بے کا ہوا ایسا بیاہ	کیا سبب تو بیان جو کر تجی جلوہ

در بیان [illegible] احتراز طبق پر کردن بنام دیو و پری [illegible]

سن سہاگن یا درک باتاں تمام
پر درو داں چھوڑ دی گیتاں تمام

گر اچھی تو دسو لگی گیتاں میں خوب
وہاں جو کھندلے جائیگی لاتا نمیں خوب

گیت سچی یارگ سے اپنا کلا
مت سنا کس غیر کو نیں ہے روا

کھیل مت کول کو ھندواں نمن
مت اوچھل بہت تو شیطاں نمن

بجی طبق دیواں پریاں نکا کر نکو
گور میں آتش کو اپنے بھر نکو

مست ہو کر کھو متے نادان تو
بنی سمج او ہے بری شیطان تو

آتشی ہیں او پریاں انسان پر
کسطرح آنیکی کیوں انسان پر

نام لی پریاں کا دیو آتا اہے
ادمی سے مکر دیو کرتا اہے

بھول مت ہرگز تو اوسکی مکر پر
حق کہا اسکو عدوی بسر سر

سایہ ہے کر تو کسی فعاون کری
تجہ اوپر لعنت خدا یاوں کری

نبی صحی بے بلا کر پر غلطاں ہی
ماں مت دیول ملک شیطان ہی

تو سہانی بانت نکو ترتا تروت
پر نکو دوزخ منے ترتا تروت

تو جو بنجہ پہ بیاں کا چھوڑ مت
کافراں سا دینگا گھر تو رمت

پہ پدتا تو نکی ابری چانول باٹ
کھاینگی کو سناں حشر میں سوبنہ سات

نام انکا کس حکایت میں نہیں
نا حدیثاں اور روایت میں نہیں

نبی ہے او پہ بیاں مکر دیو بیتاں یقین
بر فہ دائیں یکے نمن بہو تیاں یقین

در بیان ترک کردن رسم کور و چھیک و دکان کو بد

سن سہاگن بات میری اشکار
راست فرمائی پیمبر بار بار

من تشبہ قوم کر بولے رسول
جو مشابہ قوم کا ایمن دفول

تنکی مرضا نہیں جو ہے یکو امرضا
کیا سبب جانتا اماں کہو یتے غرض

کافراں ماسند رسماں لانکو
حشر میں گنگو تو کو شاں کہانکو

پہو رمت ناریل کو کس نام پر
جو نہ ہندو پوجا کری اس نام پر

کو نکو انسل کا کچہ راہ و رسم　　ہو نکو دوزخ بہتر جلاکر بھسم

چھان مت چہوتا بڑا پانی کتیں　　ہان مت ماری جو او شیطان کتیں

هندو کرتے پوجا ماری کو بہوت　　پوجہ انکو کیون بچی مرتے بہوت

کیا سبب کانی اندی بیمار ہے　　مرض میں انکو دیکہو لاچار ہے

کیا ہماری پائی خانی کا پھتر　　کافران اسکا کرتے جہوتا مکر

کافران تو ہے نسل انسان کا　　پوجا کرتے ہیں عجب حیوان کا

کوی کرتے پوجا ہتے پیلا نکتین　　اگ پانی باندری سانپان کتیں

احمقا نپر بہوت سمار ہے　　او او نوکے دشمنان خونخوار ہے

جسوقت اوی نکل کر کات سنے　　چہوڑ پوجا انکا لاگی نہات نے

ہے هندو منکر خدا منکر رسول　　پیروی لیئے تب کے کر دل سے قبول

نا او نوکو دین نا ایمان ہے　　پیشوا انکا یقین شیطان ہے

گر اچھی مومن شرک اوس مینے　　روز محشر میں انہنکی ان مینے

منشر کانکی ہت سنتر لاوی جہان　　تو بغیر پوچہی سقر جاوی کہان

کافران کا سا شتر جہوتا بچہان　　مومنان حقکی اوپر رکھنا ایمان

جز خدا بچہان کچہ ملتا ہے دیک　　ایسے رسمانسی نکچہ ہوتا دیک

بولنا سیلک کا جہوتا جان تو　　رکہہ نکو اسکی اپر ایمان تون

تو کری رسمان جہاتی بن نامری　　تو کری کا مان خلطا رونی کہری

تب جگا جی نیک کہر بند راستی ہے　　مت کہو یہ راس اونا راس ہے

جیل کو بیکار رسم کچہ لا نکو　　گہر پیر بیتہی جہو ر گہر کین جانکو

گور پیر تیرے صبح بیتہنیکی او　　تب کہان ہین جای تو مجکو کہو

بیل ہو تیکا رسم ہرگز نرکہ　　رسم جہوتا جہنک کا دل مین نہ شک

منگ مراد ان لا دیو یکو دہر نکو　　پا تخانہ جہار سجدے کر نکو

سر کھلا بھی اچھی خالی گھرا   دھر نکو کس کام جو شرک ہے برا
جھوٹ چپ کرتی رسم خالی ری تو   ہے مگر شیطانکی سالی ری تو
ہے مکر رشتہ منے نرسو کیا آج   نین تو کرتے کام دسرا اسکی باج
کام تیرے سو جو خوش شیطان ہے   دمبدم جھنا تجے شیطان ہے

دربیان رسم شرک و کفر در ماه رجب و شعبان گوید

سن نبی الله کھا خوش بات ہے   انما الاعمال بالنیات ہے
منگ مرادان حق ستی اخلاص سے   صاف نیت کر ارادہ خاص تو
کر نکو رسمان شرک کے اس منے   نا اچھی خشنود حق جو جس منے
شرک رکھے منکر ہوا ہے لعنتی   بے شرک مومن ہوا ہے رحمتی
کیوں بکاتی ہو بنا کھوری تو   ہو نکو تو حق کنے شرما کھتو
چھاپ نارا باند کنے کیا دھر نکو   رسم بد کفار ہرگز کر نکو

تند سی ہرگز کندوری کر نکو   شرک جا بھی ایمان ہو کر مر نکو
مت کندوری سات پردیمیں چھپا   وے نا رکھی تجہ سات دوزخمیں کھپا
تونا علاوہ کہو دست دوزخکا کہر   کیں تجی چھو کنیکی وے نا دوزخ اندر
تو گرہمیں رزق کو ناچیز ہاے   تجکو ہر دانا سزا اسکا دکھلا کیا
کیا سبب ناچیز کرتے اسکتیں   روز دسرے کو کھلاوے اسکتیں
تو بکا کر محض کھانی کو انال   کیا سبب کرتے اسی ماتیکے بال
تو کھلا محتاج کو پاوے جزا   گر کرے بیجا صحیح پاوے سزا
پیاز سفر کے اپر جو ہر کھانا نہی روا   بوکی بد کے چیز کھانا نہی روا
تو رکھے ملتی کو بھی بے شان ہے   نیکی ابرداوار کے نقصان ہے
فاتحہ کر بزرگانکی نام سی   ہے ثواب ان تجہ حلال کے دام سی
سو دلی فاتحہ کرے یکبار تو   دین و دنیا منے رہے مردار تو

بیاز کا لینا اور دینا ہے حرام
جون شراب سور کا کھانا ہچ حرام

ایک لقمہ بیاز کا گر تو جو کھائے
پن جہنم میں کرے سب وایے وائے

تو کند وری کر محض باخی صواب
لات سیے بسیر خرچ مت لیے عذاب

ایسی یکدم جہور ریکا مان پلید
کافران مانند نکر رسمان پلید

مرغ بکرا نام لے کس چہور مت
مشرکان سار رسم دل سے تو برہشت

بت صریح ہے تجے ترک شعبا نمیع
بت نکو تو اس فعل زند نمیع

بھی مت شعلہ پاؤ بتان کولا نکو
پاؤن سے دوزخ میں چل جا نکو

جب کے کانبے پو جو کانب الادھرے
گھر تیرا دوزخ میں تبند کر لا دھرے

فاتحہ انبر ندیے ز فشار تون
مت گنوا ایمان کو یکبار تون

مت جلا باروت کو اسراف ہے
نہیں کیا اسراف کو حق معاف ہے

در بیان افعال حرام و اقوال خام گوید

سب کہا کون حق سنے محفوظ ہو
مکر سے ابلیس کے محفوظ ہو

صحبت صالح تجے صالح کرے
صحبت طالح تجے طالح کرے

لیں تو شادی جا ننگی اختیار کر
بست تو ایترا لکا یکتھار پر

بیت مجلس میں بھرم سے یکطرف
اجھلے اجھلے نا جھرے تو ہر طرف

کیں بیگانہ مرد تجہ دیکنیکا جب
میل دلسوں تجہ اوپر اٹکیکا جب

تون اگر اوسکی اوپر اٹکیگی جان
جان جہنم میں یقین لٹکینگی جان

مرد بیگانہ کون سمجہ باپ بھائے
ہچ گکر اوسکی جہنکی کوی مائے

نیں تو نخوط کھا وینگی ایکبار تون
جا پڑیگی دوزخ میں ایکتھار تون

بن حکم خاوند کے کیں جانکو
رو بر و کسی غیر کے تون آنکو

تون ابس خاوند سے منکر نہو
خوف کر اوسکا ہوت بید رہو

مت جھر گکر بات کر اوسکے سنگات
حشر میں کھاوینگی تون جوتیا کے لات

توں اپس خاوند کوں راضی رکھے
سچ قبر میں تو سدا روشنی اچھے

جو مرد عورت سوں نیں رنجیا اچھے
نیں او نجا نجی بلکہ بازار رنجیا اچھے

توں جدائے دوستانمیں بھانکو
لقمہ تحفہ جو دلسیں کھانکو

دوستاں سیں دوستی رکھنا مدام
بیوفائی اونسیں کرنا ہے حرام

خویش و اقرب سوں کرے جنگ و جدل
دو جہانمیں ہویگا اونکا خلل

توں مکر جادو جو ٹونا پہان کرے
حق تیرا دوزخمیں ٹھنا وئں کرے

در بیان کھیل حرام گوید

کھیل گنجفہ نرد شطرنج کا تمام
سن توں پیغمبر کہے سبکوں حرام

کھیل بازیمیں جو بندے کھونکو
ہات مل دوزخمیں پڑ کر جانکو

نا اچھے جو اوسمیں کچھ مایہ شریف
کرنکو ایمان ہو جاوے ضعیف

نرد گر تو ہات سوں چھینا کرے
تجہ اوپر لعنت ملائک سب کرے

سہاگ

کھیل جتنے ہوگئے ہیں با تمام
ہوگئے انسان پر سارے حرام

در بیان صبوری گوید

سن سہاگی گوش دھر گفتار پر
صبر کا مایہ کہتا ہوں باخبر

رونکو میت اوپر بستر ہو
صبر کی ضد وقت سیں سجدہ رہو

پوچھ توں اوسمیں خوشی شیطان کی
ناخوشی اوس فعل پر رحمان کی

توں جو میت کہ اوپر رووے بلا
ہے وہاں اوسکی اوپر محنت بلا

اوسکوں فاتحہ میں ملا دینا ثواب
فاتحہ موقوف کر لینا عذاب

پاک شے پر فاتحہ دینا نہ توں
اور تمنا کو افیوں رکھنا نہ توں

سار توشہ دے جو لوٹا ہو برت
کا کھات سیپارا یا ندم عا ہوت

کوئی صندل پانی کا کھا استنا ہے
گور پر اوسکی دیوار کھنا ہے

قبر کوں صندل چڑانا ہے حرام
ہے چراغ و نار ہے بند نا ہے حرام

بی شرع چیلے جو ہے مرشد مرید … عرس میں کاماں کری بے حد پلید

عرس میں وہی جو کری جاری مثال … ناچنا اور کودنا باندر مثال

در بیان بندگی شرک گوید

سن کفر ہور شرک ایسا کفر ہے … شرک کی بندگی سبھی ہے بخت ہے

تو رہے دنیاں میں شرک تی دور … کفر کے آتش سے چھوٹی با ضرور

دیا سن بخشی گناہ بھارے تیرا … معاف نا ہوی کفر اور شرک تیرا

کفر جو منکر او پیغمبر سوں ہوا … بول او سکوں لعنتی ایک سر ہوا

جو رکھا ایمان فرعون الله اوپر … نیں رکھا ایمان کلیم الله اوپر

نا پسند نیں کیا ایمان کوں … لعنتی آخر ہوا رحمان سوں

جب تلک تو ین کفر سی بیزار نیں … ہے سمجھ راضی تیرا غفار نیں

شرک کیا ہے کفر کیا ہے ایمان سے … دیکھ اب تو نا معنی قرآن سے

سب

گر اچھے تو حق پسند کامل ولی … دور کر شرک خفی شرک جلی

کافرانکا نیں دیکھو جہنکار ہے … چو طرف سوں اونکو مارا مار ہے

وہاں تیرا اب کون اوہی آسرا … جز خدا اور مصطفی کی دوسرا

دشمن دین محمد ہو نکو … منکر قرآن مجید ہی ہو نکو

بی شرع رہ خدا ابلیس ہے … گر او رکھی اسمان پر ابلیس ہے

جب کبھی ہوئیگا قیامت آشکار … حق کری انصاف سب کا یکبار

نیک کوں دیوی جزا بد کوں سزا … بعد مومن کوں جنت بخشے خدا

کافراں پر کفر کی تقصیر رکھ … لعنتی کر گلی زنجیر رکھ

داخل دوزخ کری اونکو مدام … ہفت دوزخ اونکو ہوئیگا سلام

کافراں کا کفر نا بخشے سبحان … اور ہے ہو رکھ مقیم دوزخ میان

با عذاب بے حد سیتی لا جا ہو … تب تھکیگی تو بتاں سی کر بیزار ہو

تم کون عم دنیان منے جو سر بسر | پوجا پڑیا سی کمر کیا ساری عمر
نا خدا جانی کسکون نا رسول | روز و شب پوجا تمارا تھا قبول
یو عذاب سون زرہ ہمکون بچاو | اس بلا آفت ستی ہمکو چھوڑاو
کیا عذاب سخت ہم سہتے رہیں | کب تلک انگار میں جلتے رہیں
تب خدا سون وہ بتان پاک زبان | انکون بولینگی تمہیں ہیں احمقان
ایک شکل صورت بنا غلطان تون | تم خدا بولے ہمن پیچان کون
بت بنا لیکر اوسی بولے خدا | کہاں تو آپ جو بتیان تمیں کنکون سدا
کیونا گلی پڑتیا ہماری بلا سب | ہم چھوڑ اوسنگی کر کر بولے سب کب
ہم تھی بہتر جیجی پوجی تمیں | ہم سیتی کیا ہوسنگا سو نا سوجی تمیں
ہم تمارے واسطے جلنا پڑا | آتش دوزخ میں آپ گلنا پڑا
تم کری دنیا منے عمدا خطا | کیون کری تم بن خدا اکرم عطا

کہو

جاو تم حق ستی کل فریاد ہو | درد و دکھ اپنا کہو پاسنا دہو
جب عرض جا کر کہ بنگیا فرد | تھی خدا اور مصطفی سون منکران
ای خدا وند ہیں ہمیں بندی تیری | بخش دی ہمنا جو شرمندی تیری
دو جہانکا خالق رزاق ہی تون | ستار العیوب کا لایق ہی تون
او جو پیغمبر تیری بولی ہی سچ | عقد کے جو جواہر رو لے ہی سچ
ہم بہجتے سون نہیں اوسکو سنے | عیش میں دنیا کی جو اوسکو گنے
دو دن تک بلتی نہیں جا کے ہمیں | یاد نہ کر کانے کانیں رکہی ہمیں
اب ہماری کان تب جو کھل پڑی | اب ہماری چشم تب روشن ہوئی
بھیج تو دنیا منے ہمکو ایکبار | تا کریا صالح عمل سب اختیار
جب جواب اونکی کہی صاحب عمل | کی آیا روقت بلا آیا عمل
راحت آرام پڑا تماریا پاس ہے | کیون نیت اونسی تمیں بیزار ہے

او تماری دوست اور غمخوار ہے	بھی مصیبت کہ تماری یار ہے
جاؤ تم اونسی بچارو اپنا غم	جنکوں تم بوجھتے ہو چند دمبدم
نا خدا کی حکم کوں جانی تمیں	نا پیغمبر کا سخن مانی تمیں
کیوں تمارا کفر سب ماضی اچھی	کیوں پیغمبر تم اوپر شافعی اچھی
مین دیا قرآن میں تمکوں خبر	نیں ہوا دنیان میں تمکوں کچہ اثر
مومناں تحقیق اصحاب نعیم	کافراں تحقیق ارباب جحیم
کیا کچھو دنیان منے انکار سے	اب جو کہتے ہیں مخلص لاچار سے
اسوقت ایمان اور قرآن سب	کیا نفا و دکھا تمن سے یکبار سب
اب کریں بندگی تو کیا ہوے حصول	اب کریں توبہ تو کیا ہوی قبول
جو کمائی سو وتا پاؤ تمیں	جو بچائی سو وتا کھاؤ تمیں
مومناں حق پر ہے دلجاں سوں	راہ پیغمبر چلی دلجان سوں

مومناں

مومناں صادق اوپر رحمت کرو	کافراں کاذب اوپر لعنت کرو
جاوداں کافر سقر جلنا بھلا	دیک مومن اونکتیں ہنسنا بھلا
کافراں کم نام کاذب سقر ہے	کافراں دوزخ میں دایم کھر جو ہے
اب بھی ای مومن تمیں ہوشیار ہو	کافراں کے سنگ سے بیزار ہو
دین ایمان پر خدا کا فضل ہے	کافراں پر خوار کا جو عدل ہے
حضرت آدم جو مومن ہے سبھی	کافراں اور مشرکاں سبکی بچی
جب ہوی کافر سبھی جو بت پرست	تجی او نو مومن مسلماں حق پرست

در بیان اختلال در عباد ایزد متعال گوید

سن کہا گن حقنے فرمایا یقین	لا یحب الله لا المتقین
جز عمل صالح نہ ہوی فایدہ	جو ہوا ارشاد ہو بھی فایدہ
پنجہ بنا اسلام جب قایم کری	دو جہاں میں دولتاں دایم کری

فرض ہے کلمہ شہادت ایکبار | حج زکات اوسکون جو ہووے اقتدار

کر نماز روزہ تون جان ہے تنگ | معاف کسکون نہیں ہوئیچ گور تنگ

بے نمازی نہیں ہوا کوئی اولیا | بے نمازی نہیں کوئی انبیا

دیک تون ویسنے کی نور عین | سر دیا سجدے میں حضرت حسین

جسکون باطن کی عبادت غرض ہے | اوسکو ظاہر کی عبادت فرض ہے

چہوڑ ظاہر تون کرے باطن نماز | اور ظاہر میں تون مت کر حیلہ ساز

کیا سبب باطن مریدی چہوڑ کر | کیون کریا ظاہر نکہرا چہوڑ کر

جسطرح سون باطن کرتجا نماز | اوسطرح سو کام رب کرناچہی یار

مت سمجہ مرشد میرا عالی مقام | جو کریا رب معاف ہو جاوے تمام

کیا کریگا وان تیرا مرشد غریب | تجیا عمل ایمان رہے بے نصیب

جز عمل ایمانکی کچہ نا ملی | وان جہوڑ نیا دل کسکی نا لگی

نیں پسند ان اوکا انکا پیر بے نماز

پیر پانا ہے محض کرنے عمل | نیں عبادت کو شرع دہرنیا بدل

جز عبادت نیں رسالت کون شرف | جز عبادت نیں ولایت کون شرف

سن حدیثان میں سچی کہا گئی تمام | امتی صادق اچہے تو نیکنام

ہے سون دین کا تیرا ایمان | امتی صادق لا اچہے تو نیکنام

بے نمازی بسن بہلا خنزیر ہے | کر اچہے طالب یا خادم پیر ہے

تون نمازی فجر کون چہوڑ بیٹہا ہے | تجہ ستی بیزار ہے تیرا ایمان

تون کرے عمداً ظہر کتیں قضا | ہے صاحب بیزار مرسل انبیا

جب کرے عمداً عصر کتیں ترک | رب اچہی بیزار تیرے سو ملک

پہی کرے عمداً ترک مغرب کو جان | ہے سمجہ بیزار تیرے سون قرآن

تون عشا کون جب اگر چہوڑ یقین | ہے خفا تیرے سون رب العالمین

ہے رسول اللہ کہی دسرے حدیث | کر عمل اوس پیر نکو ہو جا خبیث

بی نماز یکوں آج اونک لقمہ کھلائے
یا پورا نا اوسکتیں کپڑا پنائے

اوبڑا دشمن خدا کا ہی اول
ہی کیا اوسکی رسولاں رب قتل

ہی سخت اوسپر بلا نازل کی
اور برکت رزق میں نا کچہ دہری

دوسرا اوسکوں سزا دی مارنجی
کر مسلط ظالماں سر دارنی

جیو تیرا دیناں ستی بیماں ہو
جا او بکا سچ لعنتی شیطان ہو

کر گذاری پانچ وقتاں کی نماز
حق کر بکیا دو جہا نمیں سرفراز

حق کہا قرانمیں تاکید سات
جا بجا دیکہو ویقیموں الصلوات

بی نماز کیا ہی تو بھی بول مت
سات بیری لگ نجاست کہول مت

تو اگر اشرف کلاوی کیا ہوا
گر جنی کے گہر کہا وی کیا ہوا

کر نماز کیا ہی مگر اجلاف سے
او چہ بی بیانمیں بڑی اشرف سے

کوی کہا کیوں نیں نماز پڑتے تو
جو عدل سی حق کی نیں دہرتے ہی تو

تب جواب

تب جواب او سکا کچی شرمندی ہو
اسو ضا بولی جو سر افگندہ ہو

ہیں کری جاتا بچیاں کو موتمیں
تسبو ہلاکی سدا بی قوتمیں

جب اجہی زیور زینہ زندگی
تب کہاں فرستجو کرنی بندگی

عیش و عشرت میں بتا ہو لجی خوشی نکو
ہی مشقت میں رہے دلتنگ ہو

جیتے تجکو اسمنے نا اسمنے
بھر تجی راحت نجانو کسمنے

دیکہ شرما حضرت خانو نکو
کان اقفا زیور زینہ بول تو

ہر برس میں یک بچہ ہوتا تہا
ہی قضا حق کا فرض ہوتا نتہا

دیک شرما حضرت رابعہ کتیں
سات برساں لو تسبی کعبہ کتیں

کیا مصیبت حضرت مریم او بی
نیں عبادت نیں کری استی قصر

بی بیاں آپیچ کرتی زندگی
تجکو ہی بی بندگی شرمندگی

اوجو لی بیاں حق پسند کرداری
تو جو بڑی جب کو امر دار ہی

بانگ صف جنت میں بیٹھے ہے بیان — تو نگو ریجی کیا دکھاوی یا مکر و فن

یکبو نکو بجھو نہی بڑا ایمان کو — دی نکو ایمان تو شیطان کو

تو کفر کی کام کر ہوتی ہے چور — ہی بیا انکی صف میں مست ہوجا کنف ور

کیا صبح تجہ کار کر دیوی بجی — تو مرے بعد از ذرہ رونہی سمجی

تو مسلمان ہے کفر سے دور رھو — یاد حق میں روز و شب مسرور ھو

مت بھروسا کر یقین جینے کا تو — خوف رکھہ دل میں بڑا مرنیکا تو

یاد حق کا تو سدا ہے ھر نفا کر — یھا نج نیز کیا گور کا جہت نکار کر

تندرستی میں جو کچھ کرلی حصول — جب لگی سکرات کیا ہوی قبول

کر عبادت موت آگی جلد تو — توبہ کرلی موت آگی جلد تو

بعضی مومن اہل دنیا خوب ہے — بندگی کرنی میں ھانا خوب ہے

بولتے ہی روزگار ہمیں نماز — کیوں کری یہ درد خوار ہمیں نماز

نوکراں بولے جو یہ سخت منے — کیوں کریں بندگی زبردستی منے

ہے تلک دنیا میں تو حیلہ کریں — آخریں ایمان کہو مرتد مریں

نا رہے گی انکو کچھ موت کے فکر — روز و شب ہے بیت بہرنے کا ذکر

حکم بر مخلوق کے جتنے کریں — طاعت خالق سے اوسستی کریں

بن حکم مخلوق کا اور شتاب — ہمت لگی کو نشان چلی ہمراہ رکاب

نا رہے او خوف کچھ رحمان کا — لیکہ ذرہ زاید رکھی انسان کا

جو لیا سگا دو نو دو جلمی خواہ ہے — جیتنے مکروہ ہو موی مردار ہے

ہے طریقت کا لکھی احیا جہوٹ — ہی حقیقت کا لکھی اسرار جہوٹ

در بیان ظہور علامت ضلالت قربت قیامت گوید

سن حدیثاں مصطفیٰ نادر کہے — دور آخر کے خبر ظاہر کہے

ہے شرح تفصیل اوسکی بیشمار — نیں کہا جاتا ولی تھوڑا بچار

امتی میری کلاوی بی عمل ... صفت کہوی دیئکو دنیا بدل
بعضی عالم علم پر فاضل رہے ... بی عمل کرنی ولی غافل رہے
نا رکھے حرمت جو اپنی ایکبار ... دو جہانمیں خوار ہوی شرمسار
بوجھ عالم کو عمل سے نیں سب ہے ... بیعمل مانند بہات جیب ہے
پیر مرشد بہوت ہوی بیعمل ... خادمان انکی نہیں کیتی دخل
جہوت جب اسرار پنہانی کرے ... عقل سے قرآنکی معنی کرے
سست ہے رب جاہلان اسرار میں ... بنگ کانجی کا دیکہو دہنکار میں
علم سلف میں اگر بہر لی حلم ... بانجی نکتہ کیا کرے ورقی علم
دین مذہب نا سمجھ شیطان خام ... ایک نکتہ میں رہے قدرت تمام
ایکہی نکتہ میں اگر ہوتا حصول ... کیا سبب قرآن کرتا حق نزول
پیر اور استاد جب کچہ یوں بنے ... انکی جب خادم شاگرد کیوں بنے

چہوڑ دی تفسیر کی معنی کتیں ... راز بولی جہوت پنہانی کتیں
جب نہ سمجھینگی نبی کی قال کو ... کیا پچہانی احمقان اس حال کو
اولا گفتار لاناہی ضرور ... بعد ازاں اسرار پاناہی ضرور
بہوت لوگان فعل بدکاری کریں ... عورتان فرمان بردار کریں
جو کچہ عورت بجالاوی تمام ... یا کفر اسلام یا ہوی حرام
نا کری خاطر شکنی اسکا کبھی ... گر کہیں نیو بر و ذرہ نیو رکیں سبھی
ایسی مرشدان احمقانکو کیا سراہی ... دی لگامان عورتان جنکو ہرائی
بہوت لوگان علم دینی نا سکیں ... شاعران قصی جو سب جہوتی لکہیں
علم دینی کا نشان مانند پری ... علم دینی چہوڑ کیا کافر ہو مری
کیا فقانی علم سارا جہوت ہے ... دین ہور ایمان اسکا بہوت ہے
مثنوی میں مولوی بولی یقین ... جو ہران ارشاد کی رد ولی یقین

علم دین فقہ است تفسیر و حدیث — هر کہ خواند غیر ازین گردد خبیث

امر هور معروف پے موقوف هی — جو نهین منکر رہے معروف هو

بیاز کا لینا او دینا آشکار — دهیت لوگان جو کرین بی بتهاآ

جهوٹ بولینگے مسلمان نا بهوت — کهاوٚ قسم جهوت کرین کامان بهوت

بهوت هوینگے فقیران بی صبر — در بدر پهرتی رہے مانند خر

پیر سی اپنے لیے جیتے هور روبال — صاف کر دارے بهرے ملحد مثال

بے خلاف جاهلان پهرتی رہے — کانجو انکو خادمان کرتی رہے

پیر کو ایسا پچهانی خوب تر — بی خدا هور مصطفی سی دور تر

نا کرے یاد خدا سگرا تمب — پیر کو بولی خدا هر بات میں

سجده کر کافر رہے نا بوتکو — بی شرع جو سی جنگم مردود کو

بهوت رہے کم نات بن سردار رہے — ظلم کر آخر مرے مردار رہے

تالل

تالل برے منکرات هو چهانکو پال — نالمی بن جوت رکهی گلرے مثال

بهوک جا کر موت باز بمین رہے — جهور طاعت لا غبار بے میں رہے

حرمت سلام کے نہ رکهنا کسی — کافران هو نجی جنگ نجی هر دم کهسی

بی شرابی کانجر کسبی هو بسینگے خور — بهت هوگے بیاز خور بے مال چور

مومنان ان سامنے کو جهک رہے — کافران سب کام پر لاشک رہے

هی رهینگے عورتان بسیار هو — بی شرم گلیان پهرے بدکار هو

هووے گا کم مردان زیاده هوی زن — دو جهان میں نار کهی عصمت جتن

هی گناه سب میں بڑا فعل زنان — سو برس نیکی کو کر دیوے فنان

دن بدن کم هو حلالی هیں تمام — هوت ۴ نکی هور رہے نسل حرام

باپ تیلی جنکی مان هوی پلی — او کلاونگی بڑے سید علی

مومنا نکو بات کرنی سی لڑے — کافرانکی سامنے هت بند کهڑے

فعل سنت ہور یو دیو نیکی تمام — ہجی اشارہ ناسی لاوی حرام

جون اشارت کا اسلام کافر کری — یہ نصیبان دور یعنی آخر کریا

کافر انکی سات او یار کیا کری — ہجی مسلمان ناسون انکار کیا کری

کافر انکی بھوت فرزندان کلائی — ہجی غلامان انکی دلبندان کلائی

سب رسم جون جون رکھے منکر کے یاد — بت پرست شدیا پرست کے ہوی یاد

فی الحقیقت مومنا نسی دور ہے — کافر انکی سات او مسرور ہے

بھوت ہوئیگا لواطت آشکار — ہجی کریا آشوب فتنہ بے شمار

بھوت مردان عورتان مانند لباس — ہین پکریا عورتیا رہین بی قیاس

بانیکو پانیکو دی لعنت بری — جو کرینگا اسکتین الفت بریا

صالحان سی دشمنی بھار رکھے — مطربانسی دوستی بار یار رکھے

صحبت خلق سی ہو جاویگا دور — خود پسندیمیں ہو جون فرعون غرور

جو صفت اول صفت سری کی جان — ناریں لوگان او صفت کوئی پچھان

نسیں جو تیجی او صفت کے لوک جان — او رہے آخر زمان میں پچھان

ایسا بدلے دین ہور اسلام سون — صبح کو مومن رہے کافر شام کون

بے علم ہور بے عمل جاہل رہیں — دین پیغمبر سنتی غافل رہیں

نا کری بندگی عبادت پائیدار — گھر میں کھانا کھائی ہم روزہ دار

خاندانیں میں رہے بری اشرار نجیب — دیندار میں رہے او بی نصیب

مرتدان ہور کفر کے باتان کریا — کافر انکی رسم ہور ریت کریا

ما قال النبی علیہ السلام لا تجمع امتی علی الصلوة

سانچ پیغمبر کہ او آگاہ کریا — نا رہے اجماع امت گمراہ کریا

کلمہ کو تو لی نبیکی بی شمار — رہے تسنن میں اچھی با افتخار

ہے او ناجی رب او پر ہاری پچھان — دوسریا تو لی اسی نا ری پچھان

مذهب سنی سمج لی زیب دار ‌ ‌ مرتداں بعضی ہوئی ابن سبے (برابر)

مذهب سنت جماع مسعود ہے ‌ ‌ مذهباں دوسری یقیں مردود ہے

مذهب سنت جماع رحماں پسند ‌ ‌ مذهباں باقی دیکھو شیطاں پسند

رہے تسنن سرور رب میں اوایک ‌ ‌ ہے غلطا فرقہ سبھی اس سے اودیک

مذهب سنی ہے صادق بیعدد ‌ ‌ مذهباں ساری غلط بعضی حسد

عدل رب ابیر رہیں ناری کری ‌ ‌ سحر ساری ہے قہر ماضی کری

ہے تسنن قوم کا ہوئی خطیب ‌ ‌ ممبراں جر کر بری خطر خطیب

قوم ساری دیب رہے شرمندہ ہو ‌ ‌ روز محشر تنگ جو سر افگندہ ہو

ہم صفاں شیر نر ہوئی امام ‌ ‌ او کہری رہے دست بستہ ہو تمام

شکر حقکا بس وتا دولت ہمیں ‌ ‌ شکر حقکا بس دیتا عزت ہمیں

نعوذ باللہ مذهباں جاہل سبی ‌ ‌ نعوذ باللہ مشرکاں غافل سبی

او سبھی ہی مرتداں ناپاک ہیں ‌ ‌ بوجھ تو کامل تسنن پاک تن

مذهب سنت جماع مختار ہے ‌ ‌ چہار مذهب بے خطر ہر چہار ہے

حنفی شافعی مالکی حنبلی ‌ ‌ ہی سراج بزم دین سبھی جلی

چہار مذهب میں کسی کر نا قبول ‌ ‌ چہار سبھی نبی ہے جدا دین رسول

اقتداں چہار کا کامل ہی ‌ ‌ غیر انکی اقتدا باطل صحی

در خاتم کتاب گوید

کر ختم مشرک رسم مت بول تو ‌ ‌ بندۂ درگاہ ہی کہو لاحول تو

پیر مریداں مکر کی جھوٹی رسم ‌ ‌ نا رسم جھوٹے ولی جھوٹے قسم

کاں تلک رسماں بد غلطا نکی ‌ ‌ رب نگیاں ناقص عرفاں کی

نا پچھانت انکو ہے ایماں کی ‌ ‌ نا ہدایت انکو ہے قرآن کی

نا اونو کتیں خدا مقصود ہے ‌ ‌ انکو دنیا کا متع معبود ہے

ناسمج ابلیس کے کاماں کریں / کفر کے ہور شرک کے رسماں کریں

بد رسم انکے چہوڑانے کے بدل / میں کہا شرک رسم ساری نقل

کفر کے جِن جِن رسم بولیا ہوں نہیں / شک دہم کے سبب گرہ کہو لیا ہوں نہیں

نیں کہا ہوں عقل ہور عرفان سے / دیکھ لیو حادیث ہور قران سے

جو سخن سانچا اتھا برحق تمام / بج ملاحظ ہوئیگا مطلق تمام

کام کے باتاں کہا ہوں مت بھلو / یا بورا ماتھی بھلا سیدے چلو

بیعلم مرداں خصوصاً برنا ضرور / عورتاں گمرہ کتیں کھناہ ضرور

چہوڑنا کاماں کفر کے فرض ہے / دین ہور اسلام جنکو غرض ہے

ایک عورت واسطے اندر سقر / باپ ہور بھائی شوہر بسر

حکم ہوئیگا خدا کا ایک بار / بیعمل عورت رہے دور خلکی تھار

تب کہے او خالق اکبر میرے / مجہ ہو نہیں تقصیر گھر والی میرے

تھا میرا دنیا منے دنیا جانی رفیق / نیں دیکھایا دینداری کے طریق

بچا نشہ اگر کرے مجبہ پر ستم / کیا کرے مجکو نصیحت بیعلم

کر صحی بولیا انی تاکید سات / نا جہنم میں پڑے اسکی سنگات

ایسی عورت جسکی نیں جوہر املا / کیوں جو اسکو عاقبت کہو برا ملا

جب نبی معراج سوں آئے سنو / عایشہ بی بی سے فرمائے سنو

میں نے دیکھا آتش دوزخ بہتر / مرد تھے کم عورتاں تھی بیشتر

کیا سبب عورات اکثر بیعمل / نا سنی کسکا سخن مطلق جہل

مومناں باکدامن کر اچھی ہے بیان تمام / نا کرے غلطا غلط کاماں تمام

ہے تلخ نسخہ ولی شافی نشر / الحذر رسماں کفر سوں الحذر

یہ سخن میٹھا لگے سکر پانک تیں / یہ سخن کڑوا لگے پھکر پانک تیں

مرشد کامل کو شکر و شیر ہے / مرتداں کے جگر میں جوں تیر ہے

مومناں سنکر ہو جاوی باغ باغ	ہے منافق سُنکو ہوی داغ داغ
پھر سنّی خوشدل بھر ناھنے	رافضی ہور خارجی نشرماھنے
متقیاں سوں یہ سخن رہے سرخرو	فاسقاں سوں یہ سخن رہے زردرو
فاضلانکو بات یہ نادر رہے	جاھلاں کتیں جگر میں لات رہے
میں کہا ہوں حق محض بانجی صواب	مریداں سوں جل رہے مثل کباب
ہم دیکھا بارہ بنے درکار ہے	کوئی چلو یا نہ چلو مختار ہے
گر چلینگے تو خدا دیوی جزا	نا چلینگے تو یقیں پاوی سزا

[illegible] تمت تمام [illegible]

درگاہی صاحب میسوری

پروفیسر میر محمود حسین مرحوم

حضرت درگاہی صاحبؒ کی مسجد شہر میسور کی ایک مشہور و معروف مسجد اور مسلمانوں کا ایک اہم دینی اور علمی مرکز ہے۔ یہ معلوم نہیں کہ یہ مسجد سب سے پہلے درگاہی صاحبؒ نے تعمیر کرائی تھی یا ان کے قیام کی وجہ سے یہ نام مشہور ہو گیا، البتہ ابھی حال ہی میں جو نئی عمارت اس مسجد کی تعمیر ہوئی ہے، یہ شاید اس مسجد کی چوتھی تعمیر ہے کیونکہ اس سلسلے میں کھدائی ہوئی تو تین قدیم بنیادیں دیکھنے میں آئیں، بہر طور مسلمانوں کی یہ عبادت گاہ آج بھی درگاہی صاحبؒ کے نام نامی سے منسوب ہے جب سے بنی ہے آج تک سب سے زیادہ بارونق رہی ہے اور رہے گی۔ حضرت مولوی محمد درگاہی صاحبؒ اس کے احاطے میں مقیم تھے جہاں آج کمرے اور موٹر خانے کھڑے ہیں آپ کا انتقال بھی اسی مکان میں ہوا اور آپ کے بعد آپ کے اولاد اور احفاد بھی مدتوں تک یہیں آباد رہے۔

آپ کے منظوم کلام کا مجموعہ آپ کی یادگار ہے، اس سے آپ کے علمی تبحر کا بخوبی اظہار ہوتا ہے، معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آپ حضرت ٹیپو سلطان شہید کے معاصر تھے یا تو زوال سلطنتِ خداداد سے پہلے یہاں آ گئے تھے یا اس کے بعد جب سری رنگ پٹن ظفر آباد کے اہل علم و فضل ادھر ادھر نکل گئے تو آپ میسور میں آ بسے اور یہیں کے ہو رہے۔ قیاس ہے کہ آپ کا انتقال شہادت سلطانی کے بیس پچیس برس بعد ہوا آپ کا مجموعہ کلام کئی حیثیتوں کا مالک رہا ہے آپ کی شخصیت اور عظمت اس سے بخوبی ظاہر ہوتی ہے، اس زمانے میں میسور میں جیسی اردو رائج تھی اس کا بہت اچھا نمونہ ہے، سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ یہ مجموعہ اس زمانے کے مسلم سماج کی آئینہ داری کرتا ہے، اس کا مطالعہ ہر شوقین آدمی کے لئے نہایت ہی پر لطف، دلچسپ اور معلومات افزا ہوگا۔

آپ کا مجموعہ کلام جس کا نام اشعار درگاہی ہے۔ ہمارے شعبہ (شعبہ تحقیق جامعہ میسور) میں موجود

حضرت درگاہی صاحبؒ بذات خود متمول آدمی تھے، تجارت ان کا پیشہ تھا آپ کی اولاد آج بھی میسور میں آباد ہے۔

آپ کے نام سے جو مسجد موسوم ہے وہ میسور میں سب سے بڑا دینی مرکز رہی ہے، یہاں کی محفلیں، نمازیں، مواعظ اور تقریریں محتاج تعارف نہیں۔

آخر میں حضرت درگاہی صاحبؒ کے چند ابیات پیش کیے جاتے ہیں۔

بندگی کن تو کہ امروز ترا ہنگام است　　شمع ایماں برافروز ترا ہنگام است
اے دلم عزم گناہاں مکنی باردگر　　توبہ کن تا کہ شب و روز ترا ہنگام است
اگر دین اسلام کامل ضرور است　　برہ راست راہ شریعت چہ دوراست
خلاف شریعت، طریقت، حقیقت　　ولایت، کرامت ہمہ بس تصوراست

جسے موت کا یاد ہر آن ہیگا　　اسے زندگی کا نہ ارمان ہیگا
مومن مسلمان متقی جنت مقامی دیکھتا　　کافر منافق کو یقیں دوزخ مدامی دیکھتا
خدادوستاں کو درکار مسجد　　شریعت طریقت کا دربار مسجد
سانچ بولے، حدیث پیغمبر　　بے نمازی تی سور بہتر
مسلمان مومن کو آسان مسجد　　ہے منکر منافق کو زندان مسجد
بے نمازی بے شرع کو دوست پیچانو نکو　　گراڑے اسمان پر تو اسکے تیں مانو نکو
تم پڑھو قرآن درود حسنین اوپر بار بار　　ہے گنہ رونا تمھیں سر پیٹ چھاتی مار مار
حق کہا مجھ کو پچھانو خالق و رزاق فکر　　میں تمہارے رزق کا ضامن ہوا ہوں سربسر
کیا امیر و فقیر و دولت مند　　ہوگئے ہیں زمین کے پیوند
کافراں سے جنگ کر مرنا اگے مرنا صحیح　　موتو قبل ان تموتو بولے شہ سننا صحیح

(مقالات محمود ص ۸۶۔۹۳ رسالہ مخزن، مہاراجہ کالج میسور ۱۹۶۰ء)

قصہ بی بی عایشہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدایا تنہا میں تون بیدا کیا　کیتک راز مخفي هو یدا کیا
تیرا احمد کونے کسي هي زبان　تیري شکر کون نین هي حد بیان
اگر مو بمون سون تیري کون شکر　ون تا قیامت تونا کر سکون
کیا شمع روشن تون عرفانکا　لگا کر بتي اسمین ایما نکا
نبي کے کلیمه سون دیکر شرف　دیکھا یا منجے راہ دین کے طرف

در بیان نعت النبي صلی اللہ علیه وسلم

نبیا نمین نبیکو نچه معراج هي　ہمارے نبیے سبکون سر تاج هي
کر تا نبیکون ٹھوتے جہان　طفیل نبي هي زمین و زمان
میرا جیو قربان نبي کے اوبر　تیري بند کا نمین او خیر البشر
هزاران درود و هزاران سلام　بروح محمد او آل عظام
نبي سکل آل اصحاب پر　فدا میں کیا جان و دل چشم و سر

در مناجات سیکوید

خدایا بحق محمد رسول　مناجات کر تا هون کر نا قبول
مسدان بندگي کے تو توفیق دي　میرا جیو نبي کے کلمه سون لیے

کہ ہے دین مین شیطان بڑا راہزن ٭ میرا ای سکے تو سون رکھ ایمان جتن

دغاباز ہے نفس دوسرا شریر ٭ خدایا اسے کر تون میرا اسیر

تیرا معرفت مجکو کرنا عیان ٭ کیتا مین بجھا نو تجھے درجہان

اکر یان نہ بوجون تو وہان کیا ہی للاب ٭ کنہ یہان کرو نتو وہان کان ثواب

تیرے حسن کے شمع کا کر پتنگ ٭ سنجے بحر وحدت کا کر ہی نہنگ

کنوایا سکل اپنے نیکی کے کام ٭ حشر مین او غمگین اچھیگا مدام

نبی نے جو فرمائے ہین درخبر ٭ ہے غیبت اشد و زنا ای پسر

تکو دال غیبت مین اپنے زبان ٭ ضرور جھوٹ سین بھوت ہوتا ہے جان

مسلمان اگر ہے کرو نیک کام ٭ گناہان کے فعلون سے ڈرنا مدام

در تاکید نماز گوید

شتابی نمازی نمازان کرو ٭ قیامت ہے نزدیک حق سون ڈرو

سگا بندگی مین بڑے بندگی ٭ نمازان کرو تا دم زندگی

نماز ہے سو مومنکا معراج ہے ٭ بہشتمین نمازون نکتین راج ہے

نمازیکون آسان قبر کا عذاب ٭ نمازیکو لیجا حشر مین ثواب

شفاعت نبیکے نمازیکو ہے ٭ اگہ جیو وصل حق عشق بازیکو ہے

وہے عشق جننے کیا لے نماز ٭ حضور قلب سون یا داوی نماز

نہ کہا نیکو کہا بے نمازی سنکات ٭ کہتے کیے زبان سون غلیظ اسکا ہات

در فضیلت رمضان گوید

تجھے او سکے ہین روزے رمضان کے ٭ فرض تیس ہین حق کے فرمان کے

تجھے گر ہے قوت نکر انکو فوت ٭ صبا عیش حاصل ہے روزے سون بہوت

خدا کا فرض جو بجالا ویگا ٭ بہشتمین بڑے شان سون جاویگا

خدانے دیا گر تجھے بہوت مال ٭ زکاۃ سو کون دو نیم دینا نکال

و گر نین تو او مال ہو نا حرام ٭ دیا ہے خبر حق نے یون در کلام

تجھے او سکے ہے حج مومنون فرض ٭ اچھے زاد راہ تو خدا کا ہے قرض

ادا ہے فرض حق کا کرنا مدام ٭ اگر تمکون قدرت دیا ہے تمام

نکوئے کام نیکی مین سستی کرو ٭ خدا کی امر مین نہ مستی کرو

خدا کا امر دل سون لیا نا بجا ٭ نبیکے اوبر جانکو کرنا فدا

قبر مین لیجا جب تجھے بہائینگے ٭ وہان کوئ تیری سات نا آئینگے

زن و مال و فرزند ہو ماں باپ ٭ ہے دنیا کے سارے تیرے دوستان

قبر مین بغیر از خدا ہو رسول ٭ نہین کام دسرے سون ای بو الفضول

بی بی بیان کون کہتا ہون یکبارگی کھول ۞ شرم کون اسکے لگاؤ ونہ بول

سدا ان جیو کو نامرد بر فدا ۞ کہ تا تمہ سون راضی اچھیگا خدا

بغیر حکم شوہر تکو جاؤ بہار ۞ اپسکا تکو مت کرو اعتبار

مرد کے بغیر از کسی کے اوپر ۞ روانین ہی عورتکون کرنا نظر

بغیر از رضا او سکے کوئی نیک کام ۞ اگر ینکی تو تیرے پو ہوتا حرام

سنیا ہون کہ یک دن خاتون نے ۞ سوال یون کیئے ہین نبی کے کنے

حقوق آن مرد کا مجھے دیو خبر ۞ کتے حق مرد کے ہین عورت اوپر

بولا کر کہے یون خدا کے رسول ۞ مین کہتا ہون وہان جاؤ میرے بتول

اول جا علی سون رضا لیکو آؤ ۞ تمین بین برقع کون اشتہار جاؤ

شہر مین اتہا یک ہیزم فروش ۞ دیا او سکے عورتکو حق بہوت ہوش

اٹھے وہان سون خوش ہو خیر النسا کے ۞ لئے آگے مولا علی سون رضا

چلے ونج بی بی نے او سکے وطن ۞ سنتی تھی اپس گھر مین او نیک زن

پکاری کھڑی ہو کے در کے کنے ۞ جواب انے بولے سو بی بی سنے

پکارے سو ہی کون در کے اوپر ۞ مجھے نام سون اپنے دینا خبر

حقیقت کہے صاف اپنے بتول ۞ کہ خاتون جنۃ ہون بنت الرسول

چلے آئی ہون گھر سون لے شوق سون ۞ تیرے سات ملنے کتین ذوق سون

کہی اسنے یو بات سنکر جواب ۞ تمین ایسے ہین چلکو عالی جناب

بٹھا یا ہی حاکم سو کیونکر ہلون ۞ رضا نین مرد کے سو کیونکر ملون

دیا قفل دو در کو اندر وبہار ۞ بٹھا کر مرد نے کیا ایک تہار

اگر مین مرد کے ملون بے رضا ۞ ہو یکا راضی میرے سین خدا

تمہارے سون ملنا سعادۃ اتھی ۞ مجھے دین و دنیا کے راحت اتھی

مرد کر کو لاتے ہین لکریان تلاش ۞ او بیچے بچے ہمکون ہوتا ہی معاش

حقیقت یو سب صاف مین انسون بول ۞ رضا لے ملونگی صبا قفل کھول

ولکنہ آج بخشو ای بنت الرسول ۞ صبا مین سعادۃ کرونگی حصول

نکل وہان سون بی بی نے پھر آئے گھر کو ۞ جو کچھ وہان سنے سو نبی کون سنائے

سنے سو نبی کئے صبا پھر کو جاؤ ۞ تمین او سکے کہ دران خاطر مین لاؤ

جو و بیبے سنے شام ہوئی ہی شتاب ۞ چھپا گھر مین مغرب کی جا آفتاب

سو او س وقت لکریان کا بہار لانے ۞ تہا سر پو لایا اپس گھر منے

اول اسکون پلنے کرم کر پلائے ۞ نہایت ادب سات کھانا کھلائے

مرد اسپہ لے ظلم دہرتا اتہا ۞ بجز مار کے بات کرتا نتہا

دیکھیے مرد کون مهربان جب انے ٭ کهرے جو دکر هات جو تیان کنے
کہا کیا سبب کے کهرے هی سو بول ٭ دهنکے صدف سات موتیان کون رولے
کهی آج ائیے هی در پر بتول ٭ میرے سات ملنے کون بنت الرسول
تمارے حکم بن رکهی مین نظر ٭ ملے نین هون بی بی ستی کهول در
سنیا سو کها کیا کرے آج کام اتها ٭ اچهے سون انکے جا کری نین سلام
اسیے وقت انو پاس جانا ٭ ادب سون بلا کهر مین لانا اتها
فدا او نبی او پر میرا جان هی ٭ محبت انو کا سو ایمان هی
کرم کر کرین پهر او عالی جناب ٭ ادب بست جلدی ستی کهول باب
شتابی سون آنگے انو پاس جاؤ ٭ نهایت ادب سون بولاء کهر مین لاؤ
مراسم ادب کے بهوت انسین کر ٭ نین اپنے انکے قدم پر لکر
پرین جا کو روشن هوا روز جب ٭ او سردار امت پهر آئی هین تب
کہیے شوق سون آکو بی بی شتاب ٭ رضا هو رکے هی تو تون کهول باب
سنیے سو اتهی جلد هو کر چلے ٭ انکهیان آکو انکے قدم پر ملے
بلا لائی کهر مین ادب بهوت کر ٭ ادب کے مراسم کئے نین نا بصر
اندر آکو بی بی کئے جب نظر ٭ سر انجام کها نیکا تیار

دیکھ

رکهی کهر کون لے صاف خوبی سنکات ٭ اتهی خوب بی بی برے نیک ذات
برے کچه نتهی او اتهی نوجوان ٭ برس بیست کے تهی عمر کے نشان
و لیکن اتهے خوب صورت کمال ٭ بلا شک کها جائی یوسف مثال
اتها او سکے مون پر آب و تاب ٭ خجل او سکے آنکے دسیے مهتاب
رکهی تهی او لتے کے تین بیس کر ٭ ادهرے یک تهکر بکون جولی اوپر
جو باسی تها یک نان کیرے منیے ٭ رکهی تهی نهایت جتن کر او سنیے
بهی پوچهی هین بی بی نے ای نیک زن ٭ رکهی هی تو ن باسی کرا تنا جتن
اچهے نان باسی اسیے کر طعام ٭ بهی تازه پکانے کتین کیا هی کام
کهی بهوک سے بهوت کر اینگے ٭ یو باسی کون اسوقت پر کهائینگے
اچهینکا اکر بهوک کا نهین تاب ٭ بهی تازه پکا دیو نکے تب شتاب
سدا ان اپنے شوهر کے خدمت مین ٭ کرم هی سو پانی هی لها سکین ٭ بهی سر دآبه هی او نکے بینے کستین
سنیے سو جه بی بی کهی سب یو کام ٭ پسندی بری هین تمارے تمام
سرا نیکو جا بلک رکهی کیا سبب ٭ یو مطلب منجے کهول کر بول اب
کهی اپنے مطلبکون تب کهول کر ٭ انجو بهوت انکهیان ستی رو لکر
ای امت کے بی بی سنو میری بات ٭ رضا مند مین هون مرد کے سنکات

٭ اگر خوب ہی او وگر ہی زبون ٭ میری بخت یونہی تو میں کیا کرون ٭
٭ یہ چابک کے تن میں رکھی در وطن ٭ کری ہون مرد کیچہ مرضی جتن ٭
٭ غصہ بیچ چابک کون کان لائے تن ٭ میں واسطے گر او تکلیف پاین ٭
٭ سدا ان اپنے شوہر کے خدمت میں میں ٭ رواد ار تصدیع سوں ہوئے نین ٭
٭ جو چابک کون رکھنیکا یو ہی سبب ٭ ہمیں بے دلکے مطلب سون آگاہی تب ٭
٭ کہی کھول کر صاف او مدعا ٭ سنیے سو چو بی بی کیئے ہین دعا ٭
٭ خدایا ہنے سینہ میں نیک زن ٭ کری بہوت مرضی مرد کے جتن ٭
٭ تا او سکے شوہر کون کر اسکا رام ٭ بجز حکم زن نا کرے کس کلام ٭
٭ پھر بی بی وہان سون جو خوش ہو چلے ٭ جلد آئے گھر میں نبی سون ملے ٭
٭ جو دیکھی سو ظاہر کیئے پاک ذات ٭ بہرے مہر سون نیک زن کے صفات ٭
٭ سنیے سو نبی نے کہے شکر کر ٭ ہی امت میں میرے بھی ایسی بشر ٭
٭ دعا جب کیئے تھے او عالی جناب ٭ او سی وقت درگاہ میں مستجاب ٭
٭ بجز مار شوہر نکرتا تھا بات ٭ بہوت مہر کرنے لگیا زن کے سات ٭
٭ او نو کون خدا ایک فرزند دیا ٭ ہنی عمر میں او ہوئے اولیا ٭
٭ نبی کے محبت کرے دل میں خوش ٭ ملے آکے حضرت سون او بھی ہمیش ٭

٭ نبی نے انو پر کرم لے کے ٭ صحابی کے خلعت انو کون دیئے ٭
٭ ہوئے باپ اصحاب و بیٹی ولی ٭ رکھی اونکے خدمت میں حضرت علی ٭
٭ خدا نے شرف انکتین دیے کمال ٭ برکت دیا لے دیا بہوت مال ٭
٭ ادب بہوت کرنا مرد کا بھلا ٭ خدا ہور نبی کے ہی اسمیں رضا ٭
٭ نکر عورت کون ہووی بہشت کا طلب ٭ اپنے بہوت کرنا مرد کا ادب ٭
٭ مرد کے ادب میں بڑا کام ہی ٭ مرد کے ادب میں بہوت نام ہی ٭
٭ مرد کے رضا میں جو رہتی ہی زن ٭ خدا اوسکا ایمان رکھتا جتن ٭
٭ نکو جھوٹ بولو مرد کے سنگات ٭ نکو مکر فنکر کرو یک بات ٭
٭ چھپاؤ نکو مرد سین مدعا ٭ ہمیشہ تمیں مرد کے لیو دعا ٭
٭ مرد کے دعا سون تمارے نجات ٭ بہشتمیں تمیں جائنگے اسکے سات ٭
٭ لیجاوینگے جنتمیں سب سین اول ٭ زمرد کا دیوینگے اسکون محل ٭
٭ جو عورت مرد کون رضامند رکھی ٭ روا نین مرد کون اسے کچہ کہی ٭
٭ غضب سون خدا کے اچھینکا او دور ٭ خدا انکون دیویگا حور و قصور ٭
٭ خدایا محمد کے امت کے تین ٭ سکل مرد کے ذات و عورت کے تین ٭
٭ ہمیشہ انو کون دیے توفیق نیک ٭ زیادہ کرے بندگی یک سون یک ٭

کیا مختصر میں یو حاصل کلام ٭ انہا دل کا مطلب سو بولیا تمام ٭
اگر اسکتیں کوئی پڑیا سنیے ٭ دعا سوں منجے یاد کرنا اُنے ٭
خدایا گنہ بخش میری تمام ٭ بحق محمد علیہ السلام ٭
ضبا راز کوں کرتوں جنت نسیم ٭ بتحقیق ہے توں رحمان رحیم ٭

تمام

اول کلمہ طیب لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
دویم کلمہ شهادة اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
سیوم کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چهارم کلمہ توحید لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ دَائِمٌ
قَائِمٌ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ پنجم کلمہ رد الکفر
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ
بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَرَجَعْتُ اِلٰی دِیْنِ
الْاِسْلَامِ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ
اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ ۝ بُنِیَ الْاِسْلَامُ
عَلٰی خَمْسَةِ اَشْیَاءٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَاءِ الزَّكٰوةِ
وَصَوْمِ رَمَضَانَ وَحَجِّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ۝
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْكَرِیْمَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْحَلِیْمَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً اَوْ سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً

واستغفر الله من كل ذنب اعلم واستغفر الله من كل ذنب
لا اعلم انك انت علام الغيوب غفار الذنوب ستار
العيوب كشاف الكروب يا مقلب القلوب والابصار
واتوب اليك واسالك التوبة والمغفرة من جميع
الخطايا والذنوب والاثام لا حول ولا قوة الا بالله
العلي العظيم ٥ تكبير جنازه نويت ان اودع اربع
تكبيرات صلاة الجنازة فرض الكفايه لله تعالى
ودعاء للميت وللاحياء انا امام لمن اقتدي و
لمن يقتدي مع الجماعة متوجها الي جهة الكعبة
الشريفة الله اكبر بعد التكبيرة الاولى
ثنا پڑھنا سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك
وتعالى جدك وجل ثناءك ولا اله غيرك ٥

وبعد التكبيرة الثانيه صلوات پڑھنا اللهم صل
على سيدنا ومولينا محمد وعلى آل سيدنا محمد
بعدد كل ذرة مائة الف الف مرة وبارك
وسلم عليه وبعد التكبيرة الثالثة دعا پڑھنا اللهم
اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا وغائبنا وصغيرنا
وكبيرنا وذكرنا وانثانا اللهم من احييته
منا فاحيه على الاسلام ومن توفيته منا فتوفه
على الايمان وبعد التكبيرة الرابعة يه دعا پڑھنا
ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة
وقنا عذاب النار ٥ تينوں تكبير ميں مرد ہے سو ميت
بچہا رہا تو يه دعا پڑھنا اللهم اجعله لنا فرطا
واجعله لنا اجرا وذخرا واجعله لنا شافعا و

مُنْفَعًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ بِسْمِ اللهِ
شروع کرتا ہوں میں نام سے خدا کے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ ۝ اَللهُ الصَّمَدُ ۝
بہت رحم کرنے ہارا رحم کرنے ہارا کہو اے محمد او خدا ایک ہی او خدا اعتماد یاسکے
دنیامیں آخرتمیں تارا ہی

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝
او نین جنیا اور نین جن سکیا اور ناہوے کا اسکو شریک ایک چیز

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ
کہو اے محمد مین پناہ چہتاہوں پروردگارکے صبح پھٹنیں او پیدا کیا بدی سین خلق اللہ کے اور

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي
بدی سین او بدی رات نین ہوتا ہی اور بدی سین جادو کرنے ہارے عورتانکے بیچ

الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ بِسْمِ اللهِ
گرہ کے اور بدی سین کینہ کیت رکھنے ہارے کے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝
کہو اے محمد مین پناہ چہتاہوں پروردگار آدمیانکتین
کرنے ہارا کے

مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ
بادشاہی آدمیانکتین خداہی آدمیانکو بدی سین وسواس کرنے ہارا کے ابلیس ہی

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ
کیا ابلیس خلل کرتا ہی بیچ دلان آدمیونکے جنان سین اور

النَّاسِ ۝ اول الكلمه طيب لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ
خلق اللہ سین بھلا سخن پاک نین ہی خدا سوائے خدا محمد ہی سو

رَسُوْلُ اللهِ دوىم كلمه شهادة اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
ہرکارا ہی خداکے دوسرا سخن پچھاننا مین پچھانیا تحقیق نین ہی خدا

اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
سوائے خدا تنہا ہی او نین مانند اسے اور مین پچھانیا تحقیق محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سيوم كلمه تمجيد سُبْحَانَ اللهِ
بندہ اوسکا اور ہرکارا اوسکا تیسوان سخن تعظیم کرنا پاک ہی خدا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
اور جمیع حمد سزاوار خداکو اور نین ہی خدا سوائے اللہ تعالیٰ کے او بزرگ ہی اور نین طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ چهارم كلمه
اور نین زور سوائے ساتھ اللہ تعالیٰ کے بلند ہی بزرگ چوتا سخن

توحيد اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
یک کرنا مین پچھانیا تحقیق نین خدا سوائے خداکے تنہا ہی او نین مانند اسے

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ
اسکو هي بادشاهي اور اسکو هي جميع حمد جان ديتا هي اور مارتا هي اور او جيتا هي

دَايِمٌ قَايِمٌ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو
دايم هي ثابت هي نا سوتا هي اور نا مرتا هي هميشه هميشه صاحب

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ
عظيم هي اور کرم کرنے هارا هي بيچ هاتھ اوسکے نيک اور او اوپر تمام

شَيْءٍ قَدِيْرٌ پنجم كلمه ردّ كفر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
چيز کے قدرة پانے هارا پانچوان سخن دفع کرنا کفر کتين اي پروردگار تحقيق مين

اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَاَنَا اَعْلَمُ
پناه چهتا هون تيري پاس شرک رکھنے سين سات تيري کسي چيز کو اور مين سمجھتا هونگا

بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ تُبْتُ عَنْهُ وَرَجَعْتُ
اوس چيز کين اور مغفرة منگتا هون گناهان مين سمجهانيا مين رجوعا اوسکے سين اور رجوع هوا
نزديک تيرے کتين

اِلٰي دِيْنِ الْاِسْلَامِ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
طرف دين اسلام کے اور مين فرمان بردار هوا اور کهتا هين نهين خدا سواے

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ
خدا کے پيغمبر هے سو هرکاره هے اوس تعالی کے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ

مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِيْ اِلَي الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا
بِهٖ ۝ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۝ وَاَنَّهُ تَعَالٰي جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَي اللّٰهِ شَطَطًا ۝
وَاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَاَنَّهُ
كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ
رَهَقًا ۝ وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝
وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاۤءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝
وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهُ
شِهَابًا رَّصَدًا ۝ وَاَنَّا لَا نَدْرِيْ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ
اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ
ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝ وَاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي

الارض ولن نعجزه هربا ۝ وانا لما سمعنا الهدى امنا به فمن
يؤمن بربه فلا يخاف بخسا ولا رهقا ۝ وانا منا المسلمون
ومنا القاسطون فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا ۝
واما القاسطون فكانوا لجهنم حطبا ۝ وان لو استقاموا
على الطريقة لاسقيناهم ماء غدقا ۝ لنفتنهم فيه ومن
يعرض عن ذكر ربه يسلكه عذابا صعدا ۝ وان المساجد
لله فلا تدعوا مع الله احدا ۝ وانه لما قام عبد الله يدعوه
كادوا يكونون عليه لبدا ۝ قل انما ادعوا ربي ولا اشرك به
احدا ۝ قل اني لا املك لكم ضرا ولا رشدا ۝ قل اني
لن يجيرني من الله احد ولن اجد من دونه ملتحدا ۝
الا بلاغا من الله ورسالته ومن يعص الله ورسوله

فان

فان له نار جهنم خالدين فيها ابدا ۝ حتى اذا راوا ما يوعدون
فسيعلمون من اضعف ناصرا واقل عددا ۝ قل ان
ادري اقريب ما توعدون ام يجعل له ربي امدا ۝
عالم الغيب فلا يظهر على غيبه احدا ۝ الا من ارتضى من
رسول فانه يسلكه من بين يديه ومن خلفه رصدا ۝
ليعلم ان قد ابلغوا رسالات ربهم واحاط بما لديهم
واحصى كل شيء عددا ۝

بسم الله الرحمن الرحيم ۝

تم فرمان بردار کرتے ہو جس کو خدا کتین
قل يا ايها الكافرون ۝ لا اعبد ما تعبدون ۝ ولا انتم
کہو ای محمد ای کافر لوکان ہو میں فرمان بردار نکرونگا اور تم
عابدون ما اعبد ۝ ولا انا عابد ما عبدتم ۝ ولا
نا عبادت کرنیگے پروردکار کتین میرے اور نہیں میں عبادت کرنیوالا تمارے پروردیکاران کتین اور نہیں
انتم عابدون ما اعبد ۝ لكم دينكم ولي دين ۝
تم فرمان بردار کرنیوالے ہے خداوند کتین میرے تمکون ہی دین تمارا اور مجھی ہی دین میرا ہے